خاموش رہنے کی عادت کیسے بنائیں؟

31-May-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صدّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا سے روایت ہے، گناہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا، ربّ سے بخشوانے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ شفاعت نشان ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ یعنی جو شخص جُمُعہ کے دن مجھ پر دُرُود شریف پڑھے گا تو قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے ذِمَّۂ کرم پر ہوگی۔ (کنز العمال، کتاب الاذکار، قسم الأقوال، الباب السادس فی الصلاۃ... الخ، الجزء الاول، ۱/۲۵۵، حدیث: ۲۲۳۶)

یانبی! بے کار باتوں کی ہو عادت مجھ سے دُور

بس دُرُودِ پاک کی ہو خُوب کثرت یارسول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۴۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ "**نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِه**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: بَیان میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنُوں گا۔ ☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ضَرورَتاً سِمٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اس ہفتہ وار سُنّتوں بھرے بیان کا موضوع

ہے **"خاموش رہنے کی عادت کیسے بنائیں"**۔زبان کی آفات،فضول بولنے کے نقصانات، خاموشی اختیار کرنے کے فائدے و برکات،بزرگانِ دین رَحمَۃُ اللہِ عَلَیہِم اَجمَعِین کے واقعات اورآخر میں خاموش (Silent)رہنے کی عادت بنانے کے تعلق سے چند مدنی پھولوں کے بارے میں سُنیں گے۔لہٰذا دِلجمعی اوراچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سُننے کی سعادت حاصل کیجئے،دنیا و آخرت بہتر بنانے کے کئی مَدَنی پھول حاصل ہوں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

زبان کی آفت

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **"اللہ والوں کی باتیں"** جلد4 صفحہ نمبر 469 پر لکھا ہے:حضرتِ سَیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں غزوۂ تبوک میں کرم فرمانے والے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ گیا، میں نے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو تنہائی میں دیکھا تو اس موقع کو غنیمت جانا اور اپنی اُونٹنی کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی جانب دوڑا دیا حتّٰی کہ کریم آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ساتھ چلنے لگا، میں نے عرض کی:"یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے ایسا عمل سکھائیے، جو مجھے جنّت میں داخل کردے۔" ارشاد فرمایا:"تم نے بہت بڑی بات پوچھی ہے، یقیناً یہ اُسی کے لئے آسان ہے، جس پر اللہ پاک اُسے آسان فرمادے۔"

پھر ارشاد فرمایا:"اللہ پاک کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرو، فرض نماز پڑھو، فرض کی گئی زکوٰۃ ادا کرو اور رَمَضان کے روزے رکھو۔" اس کے بعد ہم آگے بڑھے، تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"اگر تم چاہو تو میں تمہیں بھلائی کے دروازوں کے بارے میں

بتاؤں، (پھر خود ہی ارشاد فرمایا:) ☆روزہ ڈھال ہے، ☆صدقہ گناہوں کو مٹانے والا ہے ☆اور درمیانی رات میں آدمی کا نماز پڑھنا۔" پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے پارہ 21 سورہ سجدہ کی آیت نمبر 16 کی تلاوت فرمائی:

تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ ترجمۂ کنز الایمان: ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب گاہوں سے۔ (پ ۲۱، السجدۃ: ۱۶)

(حضرت سَیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں:) اس کے بعد ہم آگے بڑھے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "کیا میں تمہیں ساری چیزوں کی اصل، سُتون اور کوہان کی بلندی نہ بتادوں، وہ اللہ پاک کی راہ میں لڑنا ہے۔" اس کے بعد ہم آگے بڑھے تو ارشاد فرمایا: "اگر تم چاہو تو میں تمہیں اس چیز کے بارے میں بتاؤں، جو اس پورے معاملے میں لوگوں کی حاکم ہے؟" یہ فرما کر جنّت کی خوشخبری سنانے والے آقا، ربّ سے مِلانے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ خاموش ہو گئے اور میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی جانب متوجہ رہا۔ پھر میں نے ایک سوار کو سردارِ دوجہاں، والیِ بیکساں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی جانب تیزی سے آتا ہوا دیکھا تو مجھے یہ خوف لاحق ہوا کہ وہ یہاں آکر نبیِّ کریم، رؤف ورحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی توجہ میری جانب سے ہٹا نہ دے کہ اتنے میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زُبان اور مُنہ کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ! ہم جو کلام کرتے ہیں کیا اس بارے میں بھی پوچھا جائے گا؟ ارشاد فرمایا: "اے ابنِ جبل! تمہیں تمہاری ماں روئے! جو تم کہتے ہو وہ تمہارے حق میں ہوتا ہے یا تمہارے خِلاف، لوگوں کو منہ کے بل جہنم میں گِرانے والی ان کے منہ سے نکلی ہوئی باتیں ہی تو ہیں۔

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلاۃ، ۴/۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۵، ملخصاً)

بولوں نہ فضول اور رہیں نیچی نگاہیں آنکھوں کا زباں کا دے خدا قُفلِ مدینہ
دوزخ کی کہاں تاب ہے کمزور بدن میں ہر عضو کا عطاؔر لگا قُفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حدیثِ پاک سے ہمارے سامنے کئی خوشبودار مَدَنی پھول سامنے آئے،(1) صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جنّت کو حاصل کرنے کے انتہائی حریص تھے اور وقتاً فوقتاً نبیِ رحمت، مالکِ جنّت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے جنّت میں لے جانے والے اعمال کے بارے میں سُوالات بھی کیا کرتے تھے۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ جب بھی اللہ والوں کی بارگاہ میں حاضری کا شرف ملے تو ادب کے ساتھ ان سے جنّت میں لے جانے والے اور دوزخ سے بچانے والے اعمال کے بارے میں سُوالات کرنے کی کوشش کیا کریں، تاکہ ہمیں شریعت کے مطابق زندگی گزارنے کا سلیقہ آجائے اور یوں ربِّ کریم ہم گناہ گاروں سے راضی ہوکر ہمیں بھی جنّت میں داخل ہونے والے خوش نصیبوں میں شامل فرمالے۔

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں مہِ رمضان کے صدقے میں فرمادے کرم مولیٰ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۹۸)

(2) بیان کردہ حدیثِ پاک سے **دوسرا مدنی پھول یہ ملا کہ** نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا مخلوق میں سب سے بڑے مُبَلِّغ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بہت ہی پیاری سُنّت ہے اور ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اس عظیم فریضے کو بڑی خوب صُورتی سے سرانجام دیا ہے، چنانچہ جب صحابیٔ رسول حضرتِ سَیِّدُنا مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے جنّت

میں داخل کرنے والے عمل کے بارے میں سُوال کیا تو کرم والے آقا، پیارے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے انہیں نیکی کی دعوت دیتے ہوئے مختلف نیک اعمال کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی عاشقانِ رسول کو نیکی دعوت دیتے ہوئے انہیں جنّت میں لے جانے والے اعمال، مثلاً انہیں فرض و نفل نمازیں پڑھنے اور روزے رکھنے، زکوۃ و فطرات اور صدقہ و خیرات دینے، ذِکر و دُرود اور تلاوتِ قرآن کی کثرت کرنے، سُنّتوں بھرے اجتماعات اور مَدَنی مذاکروں میں شرکت کرنے، مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے، مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے، 12 مدنی کام کرنے، جامعۃ المدینہ میں داخلہ (Admission) لینے، چوک درس اور مَدَنی درس دینے سُننے، مختلف مدنی کورسز کرنے، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے بیعت ہونے اور دیگر اچھے اچھے کاموں کی بھرپور ترغیب دلایا کریں، اِنْ شَآءَ اللہ ہر طرف سُنّتوں کی مدنی بہاریں آجائیں گی۔

ہر طرف "نیکی کی دعوت" عام ہو نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین
سُنّتوں کی ہر طرف آئے بہار نیک ہو اُمّت اے نانائے حُسین

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۵۸)

(3) بیان کردہ حدیثِ پاک سے **تیسرا مدنی پھول یہ ملا کہ** انسان اگر گفتگو کرنے کے معاملے میں احتیاط سے کام نہ لے تو یہی گفتگو اسے دوزخ میں لے جانے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ مگر افسوس! مسلمانوں کی بھاری اکثریت اب **فضول گوئی** کی آفت بلکہ گناہوں بھری باتوں سے بے پرواہ ہو کر دن رات اس مُوذی مرض میں مبتلا دکھائی دیتی ہے۔

اور عوام و خواص تقریباً سبھی اس بیماری میں مُبْتَلا دکھائی دیتے ہیں۔ خصوصاً **موبائل فون، انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا** (Social Media) کے غلط اِستعمال (Miss Use) کی وجہ سے فضول گفتگو کرنے

کے رُجحان میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ بعض لوگ فضول بولنے میں اس قدر بے باک ہوتے ہیں کہ ان کو کسی کی عزّت، منصب، مقام و مرتبے کی ذرا بھی پروا نہیں ہوتی، بس جو منہ میں آیا بول دیا، جو دل میں آیا کہہ دیا، کہاں، کب کیا بولنا ہے کیا نہیں بولنا، اس طرف ان کی بالکل بھی توجہ نہیں ہوتی، اسی طرح بعض لوگوں کی زبان گویا قینچی کی طرح تیز ہوتی ہے، بامقصد گفتگو کرنا گویا ان کی شان کے خلاف ہوتا ہے، ایسے باتونی لوگ دوسروں کی بات کاٹ کر اپنی رائے اور مشورے کو بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ یونہی بعض لوگوں کو فضول سُوالات کرنے کی ایسی لَت پڑی ہوتی ہے کہ اس کے بغیر ان کے دل کو سکون ہی نہیں ملتا۔ آیئے! اس ضمن میں فضول سُوالات کی چند مثالیں سنتے ہیں:

فضول سُوالات اور جملوں کی چند مثالیں

بِلا ضرورت یہ کہنا کہ ہاں بھئی کیا ہو رہا ہے؟ کیا کام کرتے ہو؟، تنخواہ کتنی ہے؟، ڈیوٹی کا وقت کیا ہے؟، اپنا کاروبار ہے یا کسی کے پاس کام کرتے ہو؟ کس کے بیٹے ہو؟، کون سی ذات والے ہو؟، کون سے علاقے میں رہتے ہو؟ ذاتی مکان میں رہتے ہو یا کرائے کے؟، گھر میں کتنے کمرے ہیں؟، موبائل فون، لیپ ٹاپ، کار یا بائیک کتنے میں، کہاں سے خریدے اور کمپنی کا نام کیا ہے؟ کتنے بہن بھائی ہو؟، شادی شدہ ہو یا کنوارے؟، بچے کتنے ہیں؟، کتنے حج و عمرے کئے ہیں؟، کھانے میں کون سا سالن پسند ہے؟، چپل، لباس، عمامہ یا چادر کتنے میں اور کس دکان سے خریدے؟، بقرہ عید پر کون سا جانور لاؤ گے؟ قربانی کا جانور کتنے کا لیا؟ کون سی منڈی سے لیا؟ کتنے دانت کا ہے؟، آپ کے یہاں بجلی کس وقت جاتی اور آتی ہے؟ بجلی کی لوڈ شیڈنگ بہت بڑھ گئی ہے، آج گرمی بہت زیادہ ہے، گاڑی کتنے میں خریدی؟ نہ جانے ٹریفک (Traffic) کب تک جام رہے گی! آج کل مہنگائی بہت ہے، آپ کے علاقے میں مکان کی

کیا قیمت چل رہی ہے ؟ وغیرہ۔

یاد رہے! ہر جگہ یہ باتیں فضول میں شمار نہ ہوں گی، ان میں بعض باتیں وقت، ضرورت یا صحیح مقصد کے لئے سُوال کرنے سے فضول نہ ہوں گی، ہاں البتہ اس وَقْت فضول شمار ہوں گی جبکہ ان باتوں کا کوئی صحیح مقصد نہ ہو۔ اللہ کریم تمام مسلمانوں کو فضول گفتگو سے بچتے ہوئے خاموشی اختیار کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یارب نہ ضَرورت کے سِوا کچھ کبھی بولوں! اللہ زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
بک بک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے اللہ زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
ہر لَفظ کا کس طرح حساب آہ! میں دُوں گا اللہ زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۹۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فضول بولنے کے نقصانات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یادرکھئے! **فضول بولنا** ایک ایسا کام ہے جس میں کوئی بھلائی اور فائدہ نہیں بلکہ فضول بولنے کی تباہ کاریاں بہت ہی زیادہ ہیں، مثلاً **فضول بولنا** شیطان کو پسند ہے۔ **فضول بولنا** اللہ پاک اور رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ناپسند ہے۔ **فضول بولنا** کراماً کاتبین یعنی اعمال لکھنے والے فرشتوں کی تکلیف کا سبب ہے۔ **فضول بولنا** مسلمانوں کی دل آزاری کا باعث ہے۔ **فضول بولنا** اکثر شرمندہ ہی کرواتا ہے۔ **فضول بولنا** زیادہ غلطیاں کرواتا ہے۔ **فضول بولنا** ترقیوں کے راستے بند کروادیتا ہے۔ **فضول بولنا** جاہلوں کا کام ہے۔ **فضول بولنا** غیبتوں کے دروازے کُھلواتا ہے۔

فضول بولنا عیب کھولنے کی طرف لے جاتا ہے۔ **فضول بولنا** دِلوں میں نفرت کا بیج بوتا ہے۔ **فضول بولنا** وقت ضائع کرواتا ہے۔ **فضول بولنا** عزّت و وقار ختم کروا دیتا ہے۔ **فضول بولنا** کرنے والے کاموں سے دُور کرکے نہ کرنے والے کاموں میں لگا دیتا ہے۔ **فضول بولنا** مخلص دوستوں سے محروم کروا دیتا ہے۔ **فضول بولنا** تنہا (Alone) کروا دیتا ہے۔ **فضول بولنا** رشتوں میں دَراڑیں ڈلوا دیتا ہے۔ **فضول بولنا** مدنی ماحول کے لئے انتہائی نقصان دہ ہے، **فضول بولنا** بات کو بے اثر کر دیتا ہے۔ **فضول بولنا** مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کو مدنی ماحول سے بدظَن کرنے کا سبب بنتا ہے، الغرض **فضول بولنا** اپنے اندر بے شمار نُحُوستیں رکھتا ہے اور مُعاشرے میں بے انتہا خرابیوں کو جنم دیتا ہے، لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ ہم فضول بولنے کی بجائے خاموشی اختیار کریں، کیونکہ خاموشی اختیار کرنے کے بہت سے فائدے ہیں، مَثَلاً

خاموشی کے فوائد و برکات

خاموشی اختیار کرنا رِضائے الٰہی پانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** بہترین عبادت ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** سلامتی کی دلیل ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** باعثِ نجات ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** ایمان کی حقیقت کو پانے کا زبردست نُسخہ ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** شیطان کو ناراض کرتا ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** قیمتی لمحات کو محفوظ (Secure) رکھنے کا ذریعہ ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** فتنوں کا دروازہ بند کرتا ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** دنیا و آخرت کی رُسوائی سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** جنّت میں داخلے کا سبب ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** بگڑے کاموں کو بنا دیتا ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** عزّت بڑھانے کا سبب ہے۔ **خاموشی اختیار کرنا** گھر کے اندر اور گھر کے باہر مَدَنی ماحول بنانے کے لئے بہت مفید اور ضروری

ہے۔**خاموشی اختیار کرنے** کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے والے عاشقانِ رسول کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔**خاموشی اختیار کرنا** محبتوں کو فروغ دیتا ہے۔**خاموشی اختیار کرنے** کے فضائل رسولِ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی زبانِ مبارک سے بیان فرمائے ہیں اور **خاموشی اختیار کرنا** اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی عاداتِ مُبارکہ کا حصہ رہا ہے۔ آیئے! ترغیب کے لئے 2 واقعات سنتے ہیں کہ اللہ والے خاموشی کو کس قدر پسند فرماتے تھے اور اس حوالے سے ان کا کس قدر زبردست مدنی ذہن بنا ہوا تھا، چنانچہ،

ہَوا میں چلنے والا آدمی

حضرتِ سَیِّدُنا وَہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں دو(2) بزرگ عبادت کے ایسے مرتبے پر فائز تھے کہ پانی پر چلتے تھے۔ایک مرتبہ وہ سمندر پر چل رہے تھے کہ انہوں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ ہَوا(Air) میں چل رہے ہیں، اُن سے پوچھا: اے اللہ پاک کے بندے! آپ اس مقام تک کیسے پہنچے؟ انہوں نے فرمایا: تھوڑی دنیا پر راضی رہ کر، میں نے اپنے نفس کو خواہشات اور زبان کو فُضُول باتوں سے روکا اور اُن کاموں میں مشغول ہوگیا جن کا ربِّ کریم نے مجھے حکم دیا اور میں نے **خاموشی** کو اپنائے رکھا۔اگر میں اللہ کریم پر کسی بات کی قسم کھالوں تو وہ میری قسم پوری فرمادے اور اگر اس سے مانگوں تو وہ مجھے عطا کردے۔(ایک چپ سو سکھ، ص۲۲)

کبھی فضول بات نہیں کی

حضرت سَیِّدُنا ثابِت بُنَانِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ سے روایت ہے، ایک دن حضرت سَیِّدُنا شَدَّاد بن اَوْس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے اپنے ایک ساتھی سے فرمایا: دستر خوان لاؤ! اس سے تھوڑا جی بہلالیں۔ ساتھی نے عرض

کی: میں جب سے آپ کی صحبت میں ہوں کبھی آپ سے اس طرح کی بات نہیں سُنی؟ تو آپ نے فرمایا: رسولِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے جُدا ہونے کے بعد کبھی کوئی بے مقصد بات میری زبان سے نہیں نکلی اور اللہ پاک کی قسم! آئندہ بھی کوئی فضول بات میری زبان سے نہیں نکلے گی۔(اللہ والوں کی باتیں، ۱/۳۷۳)

میں بے کار باتوں سے بچ کے ہمیشہ
کروں تیری حمد و ثنا یاالٰہی
(وسائل بخشش مرمم، ص۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فُضول سُوالات اور فُضول گوئی سے بچنے والے مَدَنی انعام کی ترغیب

سُبْحٰنَ اللہ! سنا آپ نے! ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن اپنی زبان اور گفتگو کو فُضولیات سے کس قدر بچاتے ہیں، خاموشی اختیار کرنا، انہیں کس قدر پسند ہوتا ہے اور خاموشی اختیار کرنے کی برکت سے ان پر کیسی کیسی عِنایتیں اور نوازشیں ہوتی ہیں، لہٰذا ہمیں بھی ان اللہ والوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے فُضول و بے مقصد گفتگو سے بچنے اور ہمیشہ بامقصد گفتگو کرنے یا خاموشی اختیار کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہیے، تاکہ ہمیں بھی اس کی خوب خوب برکتیں نصیب ہوں۔ قربان جائیے! شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ پر کہ جو مسلمانوں کو نیک بنانے، انہیں گناہوں اور دیگر بُرے کاموں سے بچانے کے لئے مسلسل اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں، اس کی واضح جھلک دیکھنی ہو تو مکتبۃ المدینہ سے **"72 مدنی انعامات"** کا رسالہ ھَدِیَّۃً طلب

کرکے اس کا غور سے مطالعہ کرکے دیکھ لیجئے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اس مختصر سے رسالے کے ذریعے آپ نے مسلمانوں کو فُضول گفتگو سے بچنے کی ترغیب پر بھی مُشْتَمِل سُوالات مَدَنی انعامات کی صورت میں عطا فرمائے ہیں،چنانچہ

مَدَنی انعامات نمبر29: آج آپ نے کسی سے ایسے فُضول سُوالات تو نہیں کئے، جن کے ذریعے مسلمان عموماً جھوٹ کے گُناہ میں مُبْتَلا ہو جاتے ہیں؟ (مَثَلاً بِلاضرورت پوچھنا کہ آپ کو ہمارا کھانا پسند آیا؟ وغیرہ)

مَدَنی اِنعام نمبر49: کیا آج آپ نے ضروری گُفتگو بھی کم سے کم الفاظ میں نمٹانے کی کوشش فرمائی؟ نیز فُضول بات مُنہ سے نکل جانے کی صورت میں فوراً نادِم ہو کر دُرُود شریف پڑھ لیا؟

آیئے!ہم بھی نیت کرتے ہیں کہ نیک بننے اور خاموشی کی عادت اپنانے کی نِیَّت سے آج ہی مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے "72 **مدنی انعامات**"کا رسالہ حاصل کریں گے۔آج سے روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا رِسالہ پُر کریں گے۔دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں گے،ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنا اور دیگر اسلامی بھائیوں کا رسالہ بھی متعلقہ ذمہ دار کو جمع کروائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہ

آیئے!ترغیب کے لئے مدنی انعامات پر عمل کرنے والے ایک عاشقِ رسول کی ایمان تازہ کرنے والی ایک مدنی بہار سنتے ہیں،چنانچہ

وقتِ نزع پیر و مُرشد کی زیارت نصیب ہوگئی

بلوچستان کے شہر "سُوئی" کے مقیم اسلامی بھائی کے بڑے بھائی (عمر تقریباً 35 سال) 2003ء سے بیمار رہنے لگے،ڈاکٹرز نے "بلڈ کینسر" کا مرض ظاہر کیا۔ان کے بھائی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اور امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے مُرید تھے،انہی

بَرَکتوں کے طفیل سر پر عمامہ شریف کا تاج سجا رہتا۔ سخت کمزوری اور تکلیف کے باوُجود جب تک زندہ رہے، کوئی نماز قضا نہیں ہونے دی بلکہ لوگ اس بات پر حیران تھے کہ یہ اس حالت میں بھی اپنے پیرو مرشد کے عطا کردہ 72 مَدَنی انعامات کے مطابق معمول رکھتے رہے۔ گویا کہ ان کی کوشش ہوتی تھی کہ میں مرشِدِ کریم کا **"منظورِ نظر"** کہلاؤں۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ اُن کی زبان پر سارا دن کَلِمَہ طَیِّبَہ، ذِکْرُ اللہ یا دُرودِ پاک جاری رہتا۔ جس روز انتقال ہوا ساری رات بھی یہی معمول رہا۔ کمزوری (Weakness) کے باعث نمازِ عشاء اشاروں میں ادا کی اور 18 اگست 2004ء میں نمازِ فجر مسجد میں ادا کرکے پہنچا تو دیکھا بھائی جو سہارے کے بغیر اُٹھ نہیں سکتے تھے بغیر سہارے اُٹھ کر آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور والدہ انہیں سنبھال رہی ہیں، انہوں نے قریب پہنچ کر بھائی سے پوچھا، کیا بات ہے؟ کہاں جانا ہے؟ تو بھائی بولے: وہ دیکھو سامنے میرے پیر و مرشد امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تشریف لائے ہیں۔ یہ کہنے کے بعد ان کا جسم ڈِھیلا پڑ گیا، انہوں نے سہارا دے کر بھائی کو بستر پر لِٹایا۔ پھر دیکھا تو ان کا انتقال ہو چکا تھا۔

اپنائے جو سدا کیلئے سُنّتِ نبی میری دعا ہے خُلد میں جائے نبی کے ساتھ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۱۱)

مختصــر وضــاحت: یعنی جو عاشقِ رسول ہمیشہ رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنّتوں کو اپناتا ہے، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس خوش نصیب کو یہ دعا دے رہے ہیں کہ ربِّ کریم اسے نبیِّ اکرم، شہنشاہِ آدم و بنی آدم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنت میں داخلہ نصیب فرمائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خاموش رہنے کی عادت کیسے بنائیں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم خاموشی کے فضائل اور فُضُول باتوں سے بچنے کے بارے میں سُن رہے ہیں، آیئے! خاموش رہنے کی عادت اپنانے کے لئے چند مَدَنی پھول سُنتے ہیں اور عمل کی کوشش بھی کرتے ہیں، چنانچہ

(1)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے لکھ کر گُفتگُو کرنے کی عادت بنایئے۔ البتہ جہاں فتنے کا خطرہ ہو، وہاں ضرورتاً کلام کرنے میں حرج نہیں۔(2)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے خاموشی کے فضائل اور فضول باتوں کی تباہ کاریوں کو پیشِ نظر رکھئے۔(3)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **"ایک چُپ سو سُکھ(خاموشی کے فضائل)"** اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"خاموش شہزادہ"** کا مطالعہ فرمایئے۔

احیاء العلوم جلد 3 صفحہ نمبر 341 تا 500 سے **زبان کی 20 آفات** کا مطالعہ کیجئے۔

(4)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے بُری صحبت سے بچئے اور عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کیجئے۔

ایسے اسلامی بھائیوں کی صُحبت اِختیار کی جائے جو خاموشی اِختیار کرنے والے ہیں، جو مَدَنی انعامات کے عاملین ہیں۔

(5)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے زیادہ تر وقت(Time) گھر یا مسجد میں گزاریئے۔

(6)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے ہر ماہ 3 دن کے مَدَنی قافلے میں سفر کو اپنا معمول بنالیجئے۔

(7)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع اور مدنی مذاکرے میں شرکت کو اپنا معمول بنالیجئے۔ ماہِ رَمَضان میں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ روزانہ 2 مَدَنی مذاکروں کی مَدَنی بہاریں ہیں، دُنیا بھر میں موجود لاکھوں عاشقانِ رسول روزانہ ان مَدَنی مذاکروں کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین حاصل

کرتے ہیں۔ ہم بھی ان مَدَنی مذاکروں میں پابندی کے ساتھ شرکت کو اپنا معمول بنالیں، دیگر فضائل و برکات حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ **خاموشی کے فضائل** بھی پتہ چلیں گے، **خاموش رہنے کی عادت** کیسے بنائی جاسکتی ہے، یہ بھی سیکھنے کا موقع ملے گا۔اِنْ شَآءَ الله

(8)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے موبائل کا کم سے کم استعمال کیا جائے۔(9)خاموش رہنے کی عادت بنانے کے لئے صرف اور صرف **مَدَنی چینل** ہی دیکھئے۔

اِصلاحِ اعمال کورس اور **12مَدَنی کام کورس** کرنے کی بَرَکت سے بھی فضول باتوں سے بچنے اور **خاموشی کی عادت** اپنانے کا مَدَنی ذہن بنے گا۔

اللہ کریم ہمیں دن کا اکثر حصہ خاموش رہنے کی توفیق نصیب فرمائے، فضول اور بیکار باتوں سے ہماری حفاظت فرمائے۔اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

فضول اور بیکار باتوں کے بدلے کروں کاش! ہر دم مدینے کی باتیں

(وسائل بخشش مرمم، ۲۷۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس خصوصی اسلامی بھائی

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیضان سے عُمُومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ خصوصی یعنی گونگے(Dumb)، بہرے(Deaf)اور نابینا (Blind)اسلامی بھائی بھی فیضیاب ہورہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو عُموماً معاشرے میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مدنی تربیت اور مجلس خُصُوصی اسلامی بھائی کی

کاوِشوں کے نتیجے میں آج پاکستان کے کئی شہروں میں عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگتے ہیں۔بڑی راتوں کے اجتماعات مثلاً اجتماعِ میلاد،اجتماعِ غوثیہ،اجتماعِ معراج،اجتماعِ شبِ براءَت اوراجتماعِ شبِ قدر وغیرہ اور رَمضانُ الْمبارَک کے اجتماعی اعتکاف میں بھی خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگائے جاتے ہیں۔جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں نعت،بیان، ذکر اور دعا کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ خصوصی اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کام کرنے اوراشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کیلئے وقتاً فوقتاً مُبَلِّغین کو **قفلِ مدینہ کورس** کروایا جاتا ہے اور گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے مَدَنی قافلے بھی سفر کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!پاکستان کے کئی شہروں میں خصوصی (یعنی نابینا،گونگی بہری)اسلامی بہنوں تک بھی نیکی کی دعوت پہنچانے کا سلسلہ جاری وساری ہے،ان خصوصی اسلامی بہنوں میں مدنی کام کرنے کے لیے باقاعدہ ذمہ دار اسلامی بہنوں کے مدنی کورسز کا سلسلہ بھی ہوتا رہتا ہے۔خصوصی اسلامی بہنوں کو نیکی کی دعوت اسلامی بہنیں ہی دیتی ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مُرمَّم،ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! رَمَضَانُ الْمُبَارَک کا پاکیزہ مہینا ہمارے درمیان اپنی برکتیں ورحمتیں لُٹا رہا ہے،اس مبارک مہینے میں اللہ کریم کے ایک مقرب ولی کا **یومِ ولادت** بھی منایا جاتا ہے،جنہیں دُنیا شیخِ طریقت،امیر اہلسنت،بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے نام سے جانتی ہے۔ آیئے! آپ کے **یومِ ولادت** کی مُناسبت سے ذِکرِ عطّار سُنتے ہیں، چنانچہ

26 رمضان المبارک جشنِ ولادتِ عطار

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ 26 رَمَضَانُ الْمُبارک 1369ھ بمطابق 1950ء میں پاکستان کے مشہور شہر بابُ المدینہ کراچی میں پیدا ہوئے۔ امیرِ اَہلسنّت کے آباء و اجداد، ہند کے صوبہ **گجرات** میں مقیم تھے۔ آپ کے دادا جان عبدالرحیم رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی نیک نامی اپنے علاقے میں مشہور (Famous) تھی ۔جب پاکستان بنا تو امیرِ اَہلسنّت کے والدین ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے آئے۔ ابتدا میں بابُ الاسلام (سندھ) کے مشہور شہر زم زم نگر (حیدر آباد) میں مقیم رہے۔ کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد بابُ الْمدینہ (کراچی) میں تشریف لائے اور یہیں رہائش اختیار فرمائی۔

علمِ دین کا شوق

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو عِلْمِ دین حاصل کرنے کا بے حد شوق وجذبہ ہے، یہی وجہ ہے کہ آپ دورِ جوانی ہی میں علومِ دِینیہ کے زیور سے آراستہ ہو چکے تھے۔ آپ نے علمِ دین حاصل کرنے کے ذرائع میں سے کُتب کا مطالعہ (Study) اور علمائے کرام کی صحبت کو اختیار کیا۔ اس سلسلے میں آپ مسلسل 22 سال مُفتیِ اعظم پاکستان حضرتِ علامہ مولانا مُفتی وقارُ الدِّین قادِری رَضوی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ کی مبارَک صحبت سے فیض حاصل کرتے رہے اور پھر ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آپ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنی خلافت واجازت سے بھی نواز دیا۔

تصانیفِ امیرِ اہلسنت

”فیضانِ سنت“ جلد اَوّل اور دُوُم، **”کفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب“، ”پردے کے بارے میں سُوال جواب“، ”نماز کے احکام“** اور **”اسلامی بہنوں کی نماز“** امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی مشہور و معروف تصانیف ہیں۔

معمولاتِ عطّار

☆امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی زندگی وقت کی پابندی اور مستقل مزاجی میں مشہور ہے، آپ نمازوں کے پابند، سُنّتوں اور آداب کا ہر وقت لحاظ رکھتے ہیں۔☆ عموماً سادہ اور سفید لباس بغیر استری کے استعمال کرنا پسند فرماتے ہیں جبکہ سر پر چھوٹے سائز کا سادہ عمامہ باندھتے ہیں۔☆آپ لوگوں کی اصلاح کرنے کے معاملے میں بے حد کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔☆کسی کے خلافِ شرع یا خلافِ سنّت کام کو دیکھ کر خاموش نہیں رہتے بلکہ فوراً اچھے انداز میں پیار و محبت سے بڑی حکمتِ عملی کے ساتھ سامنے والے کی اِصْلاح فرما دیتے ہیں۔☆اس نازک دور میں علمِ دین سے بے رغبتی اور ہر خاص و عام کا رُجحان صرف دُنیاوی تعلیم کی طرف ہونے کی وجہ سے اور دِینی مسائل سے لاعلم ہونے کے سبب ہر طرف جہالت پھیلتی جارہی ہے، ایسے نازک حالات میں آپ دن رات دین کی خدمات میں مصروفِ عمل رہے، یہاں تک کہ آپ نے 1401ھ بمطابق 1981ء میں عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کا قیام فرمایا، جس کا مدنی پیغام دنیا بھر میں پہنچ چکا ہے اور دعوتِ اسلامی 107 سے زیادہ شعبہ جات میں دِین کی خدمت سرانجام دے رہی ہے، کروڑوں لوگ اس سے مستفیض ہورہے ہیں۔ ☆ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے وابستہ لوگوں کی زندگیوں میں مدنی انقلاب آچکا اور

آتا جارہا ہے،لوگ گناہوں سے تائب ہو کر نیکیوں کی طرف مائل ہوئے ہیں اور ہوتے جا رہے ہیں۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمانوں کے عقائد و اعمال کی اِصلاح ہوئی ہے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں پکّے نمازی بنے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان جنت کے راستے پر چل پڑے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان جہنّم میں لے جانے والے اعمال سے بچنے لگے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے ہزاروں مُبَلِّغ اور مُبَلِّغہ، مُعَلِّم اور مُعَلِّمہ بنے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے ہزاروں گھروں میں مَدَنی ماحول قائم ہوا۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے لاکھوں نے قرآنِ کریم حفظ کیا، ناظرہ پڑھا۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے ہزاروں عالِم اور عالمہ بنے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے ہزاروں مساجد بنیں۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے ہزاروں جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ قائم ہوئے۔

امیر اہلسنت کی بَرَکت سے خدمتِ دین کے تقریباً 107 شعبے قائم ہوئے۔

لٰہذا ہمیں بھی چاہئے کہ اللہ پاک کے اس ولیِ کامل کے دامنِ کرم سے وابستہ ہو کر ان کے عطا کئے ہوئے اس مدنی مقصد کو پورا کرنے کے لئے کوشاں رہیں کہ "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے**"۔اِنْ شَآءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنَّت کی فضیلت

اور چند مَدَنی پھول بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ اُمّت کی بگڑی بنانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بات چیت کرنے کے اہم مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مَدَنی پھول**" سے بات چیت کے حوالے سے چند اہم مدنی پھول سنتے ہیں: ☆ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے۔ ☆ مسلمانوں کی دلجوئی کی نیّت سے چھوٹوں کے ساتھ مُشفِقانہ اور بڑوں کے ساتھ مُؤَدَّبانہ لہجہ رکھئے۔ ☆ چِلّا چِلّا کر بات کرنے سے حد درجہ احتیاط کیجئے۔ ☆ چاہے ایک دن کا بچّہ ہو اچّھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اُس سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی عادت بنایئے۔ آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عمدہ ہوں گے اور بچّہ بھی آداب سیکھے گا۔ ☆ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، اُنگلیوں کے ذَرِیعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں اُنگلی ڈالنا، تُھوکتے رہنا اچھی بات نہیں۔ ☆ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، بات کاٹنے سے بچئے نیز دورانِ گفتگو قہقہہ لگانے سے بچئے کہ قہقہہ لگانا سنت سے ثابت نہیں۔ بات کرتے وقت ہمیشہ یاد رکھئے کہ زیادہ باتیں کرنے سے ہیبت جاتی رہتی ہے۔ ☆ کسی سے جب بات چیت

---

1 ۔۔۔ مشكاة المصابيح، كتاب الايمان، باب الاعتصام بالكتاب و السنة، ۱/۵۵، حديث: ۱۷۵

کی جائے تو اس کا کوئی صحیح مقصد بھی ہونا چاہیے اور ہمیشہ مخاطب کے ظَرف اور اس کی نفسیات کے مطابق بات کی جائے۔☆بدزَبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے اجتناب کرتے رہیے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بِلا اجازتِ شَرعی گالی دینا حرامِ قَطعی ہے۔[1] اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ حُضُور تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فُحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے۔[2]

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312صفحات) نیز 120 صفحات پر مُشْتَمِل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اوراس کا مطالَعَہ فرمائیے۔ سُنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ اللہ آئندہ ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کا موضوع ہے "**شہدائے اُحد کی قُربانیاں**"۔ جس میں ہم شہدائے اُحد کی دِین کی خاطر پیش کی گئیں قربانیوں کے بارے میں سُنیں گے۔ لہٰذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نِیّت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کر کے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نِیّت کیجئے اور ہاتھ اُٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللہ

1...فتاویٰ رضویہ، ۲۱/۱۲۷ مفہوماً

2...موسوعۃ ابن ابی دنیا، کتاب الصمت، باب ذم الفحش والبذاء، ۷/۲۰۴ حدیث: ۳۲۵

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

1...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2…مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3…تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵